



## سوال

(208) باریک کپڑوں میں نماز پڑھنے کے متعلق کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت سے لوگ ایسے باریک کپڑوں میں نماز پڑھتے ہیں جن سے جسم نظر آتا ہے اور ایسے کپڑوں کے نیچے وہ چھوٹی نیکیں پہنتے ہیں، جو نصف ران تک ہوتی ہیں اور باقی نصف ران کپڑوں میں سے نظر آتی ہے تو ایسے لوگوں کی نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے لوگوں کی نماز کے بارے میں وہی حکم ہوگا جو اس شخص کی نماز کے بارے میں ہوگا جو چھوٹی نیکی کے سوا بغیر کپڑوں کے نماز پڑھے کیونکہ ایسے باریک کپڑے جن سے جسم نظر آتا ہو جو جسم کو چھپانے والے نہیں ہیں، ان کا پہننا یا نہ پہننا برابر ہے، لہذا علماء کے صحیح قول کے مطابق ان کی نماز صحیح نہیں ہے۔ اس مسئلہ میں امام احمد رحمہ اللہ کا مشہور مذہب بھی یہی ہے کیونکہ مرد نمازیوں کے لیے واجب ہے کہ وہ ناف سے لے کر گھٹنے تک جسم کے حصے کو چھپائیں حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کی یہ کم سے کم تعمیل ہے:

بِئْسَ مَا آدَمُ فَخْزَاوَرٌ يَشْتَكِمُ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ۚ ۳۱ ... سورة الأعراف

”اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تنہیں مزین کیا کرو۔“

ایسے لوگوں کے لیے دو باتوں میں سے ایک واجب ہے کہ یا تو وہ ایسی نیکیں پہنیں جو ناف سے لے کر گھٹنے تک کے حصے کو ڈھانکیں اور یا پھر ان نیکیوں کے اوپر وہ ایسا موٹا لباس پہنیں جس سے جسم نظر نہ آئے۔ یہ فعل جو سوال میں ذکر کیا گیا ہے، غلط اور خطرناک ہے ان لوگوں کو چاہیے کہ اس فعل سے اللہ تعالیٰ کے آگے توبہ کریں اور اس مکمل ستر پوشی کا اہتمام کریں جو نمازیں واجب ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنی اور اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے ہدایت، توفیق اور پسندیدہ اعمال کی دعا کرتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام



## عقائد کے مسائل: صفحہ 255

[محدث فتویٰ](#)